معذورِ شرعی کا وقت گزرنے کے بعد قرآن پاک کو چھونا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کوئی شرعی معذور فجر کے وضو سے قرآن پاک کو بلا حائل چُھو کر تلاوت کر رہا ہو اور اسی دوران سورج طلوع ہو جائے، تو کیا وہ اسی فجر کے وضو سے اب بھی قرآن پاک کو بلا حائل چُھو سکتا ہے؟ یا اُسے دوبارہ وضو کرنا ہو گا؟

جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعی معذور سورج طلوع ہونے کے بعد فجر کے وضو سے قرآن پاک کو بلا حائل نہیں چُھو سکتا، کیونکہ شرعی معذور جب فرض نماز کا وقت ہو جانے پر وضو کر لے، تو اس وضو سے وہ اس وقت کے دوران جتنی چاہے فرض و نفل نمازیں ادا کر سکتا ہے اور قرآن پاک کو بلا حائل چُھو بھی سکتا ہے، البتہ جب فرض نماز کا وقت ختم ہو جائے یا جس عذر کے سبب وہ معذور ہے، اس کے علاوہ کوئی اور ناقضِ وضو چیز پائی جائے، تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں فجر کا وقت ختم ہوتے ہی شرعی معذور کا وضو ٹوٹ جائے گا اور قرآن پاک کو بلا حائل چُھونے کے لیے اِسے دوبارہ وضو کرنا لازم ہو گا۔

شرعی معذور جب وضو کر لے، تو اس وقت کے دوران اس کا وضو قائم رہتا ہے، بشرطیکہ کوئی اور ناقضِ وضو چیز نہ پائی جائے، چنانچہ ملک العلماء علامہ کاسانی حنفی رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ (سالِ وفات: 587ھ/1191ء) لکھتے ہیں: "انما تبقی طھارۃ صاحب العذر فی الوقت اذا لم یحدث حدثا آخر اما اذا احدث حدثا آخر فلا تبقی۔۔۔الطھارۃ متی وقعت لعذر لا یضرھا السیلان ما بقی الوقت" ترجمہ: شرعی معذور کی طہارت وقت کے دوران باقی رہتی ہے، جب تک کوئی اور حدث (ناقضِ وضو) نہ پایا جائے، لیکن جب کوئی اور حدث پایا گیا، تو طہارت باقی نہیں رہے گی۔۔۔ شرعی معذور کی طہارت جب کسی عذر کی وجہ سے واقع ہو، تو جب تک وقت باقی ہے اس عذر کا جاری ہونا شرعی معذور کی طہارت کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔ (بدائع الصنائع، جلد 1، صفحہ 28، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

شرعی معذور ہر فرض نماز کے لیے وضو کرے اور اس وقت میں جتنی چاہے فرض و نفل نمازیں ادا کر سکتا ہے، جیسا کہ علامہ شُرُنبلالی حنفی رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ (سالِ وفات: 1069ھ/1658ء) لکھتے ہیں: "تتوضا المستحاضۃ ومن بہ عذر کسلس بول و استطلاق بطن لوقت کل فرض ویصلون بہ ما شاءوا من الفرائض والنوافل" ترجمہ: مستحاضہ اور جسے کوئی عذر لاحق ہو، جیسے

پیشاب کا بار بار آنا یا پیٹ خراب ہونا، وہ ہر فرض نماز کے لیے وضو کریں اور اس وضو سے جتنی چاہیں فرض و نفل نمازیں ادا کرسکتے ہیں۔

مذکورہ عبارت میں "والنوافل" کے تحت قرآن پاک کوچھونے کے متعلق لکھتے ہیں : "الواجبات کالوتر والعید وصلاۃ جنازۃ و طواف ومس مصحف" **یعنی اس وضو سے واجبات، مثلاً وتر، نمازِ عید کی ادائیگی، نیز نمازِ جنازہ پڑھنے، طوافِ کعبہ کرنے اور قرآنِ پاک کوچُھونے کی بھی اجازت ہے۔** (مراقی الفلاح شرح نور الایضاح، صفحہ 63، مطبوعہ المکتبۃ العصریۃ)

مفتی محمد وقار الدین رضوی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1413ھ/1992ء) لکھتے ہیں: "(شرعی) معذور کو یہ سہولت دی گئی ہے کہ وہ ایک مرتبہ وضو کرے، تو پورے وقت میں اس ناقضِ وضو کی وجہ سے اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا جس کی وجہ سے یہ معذور بنا تھا۔ اس پورے وقت میں اس کا وضو باقی رہے گا اور ہر عبادت کرتا رہے گا، وقت ختم ہوتے ہی اس کا وضو بھی ٹوٹ جائے گا اور دوبارہ وضو کرنا ہوگا۔" (وقار الفتاوی، جلد 2، صفحہ 12-13، مطبوعہ بزم وقار الدین، کراچی)

فرض نماز کا وقت ختم ہوتے ہی شرعی معذور کا وضو ٹوٹ جائے گا اور دوسری نمازوں یا قرآن پاک کو بلا حائل چُھونے وغیرہ کے لیے اِسے دوبارہ وضو کرنا لازم ہوگا، چنانچہ علامہ بُرہانُ الدین مَرْغِینانی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 593ھ/1196ء) لکھتے ہیں: "اذا خرج الوقت بطل وضوؤهم واستانفوا الوضوء لصلاة اخرى" **ترجمہ: جب (فرض نماز کا) وقت نکل جائے، تو شرعی معذوروں کا وضو ٹوٹ جائے گا اور دوسری نماز کے لیے یہ دوبارہ وضو کریں گے۔** (الھدایہ، جلد 1، صفحہ 34، مطبوعہ داراحیاء التراث العربی، بیروت)

درمختار میں ہے: "(اذا خرج الوقت بطل) ای ظهر حدثه السابق" **ترجمہ: جب فرض نماز کا وقت ختم ہوا، تو معذور کا وضو باطل ہوگیا، یعنی اس کا حدث سابق ظاہر ہوگیا۔** (الدر المختار، جلد 1، صفحہ 555-556، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں: "فرض نماز کا وقت جانے سے معذور کا وُضو ٹوٹ جاتا ہے، جیسے کسی نے عصر کے وقت وُضو کیا تھا، تو آفتاب کے ڈوبتے ہی وُضو جاتا رہا۔۔۔ معذور کا وُضو اس چیز سے نہیں جاتا جس کے سبب معذور ہے، ہاں اگر کوئی دوسری چیز وُضو توڑنے والی پائی گئی، تو وُضو جاتا رہا، مثلاً جس کو قطرے کا مرض ہے، ہوا نکلنے سے اس کا وُضو جاتا رہے گا اور جس کو ہوا نکلنے کا مرض ہے، قطرے سے وُضو جاتا رہے گا۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 386-387، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9598

تاریخ اجراء: 12 جمادی الاولیٰ 1447ھ/04 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net